جنت

سے محروم کر دینے والے چالیس عمل

تالیف
الشیخ محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا

جنت

سے محروم کر دینے والے چالیس عمل

تالیف
الشیخ محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

اشاعت ------- اگست 2008ء

قیمت ----------

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ، لاہور- پاکستان فون: 042-7244973

بیسمنٹ اٹلس بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد- پاکستان فون: 041-2631204

فہرست

جہنم کا تعارف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ﴾ ❶

جہنم ہولناک، دہکتی اور شعلے اگلتی آگ کا نام ہے جو بری قیام گاہ، برا ٹھکانہ اور برا مسکن ہے اس کی ہولناکی اور شدت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اِنَّ اَدْنٰی اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِیْ دِمَاغُهٗ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ)) ❷

”جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہوگا جسے آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ کھولنے لگے گا۔“

قرآن سے جہنم کا تعارف

اب ہم قرآن مجید سے جہنم کا مختصر سا تعارف پیش کرتے ہیں تاکہ انسان اس سے اپنا بچاؤ اور دفاع کر سکے۔

☆ ”شیطان کی پیروی کرنے والے تمام انسانوں کے لیے جہنم کی وعید ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے جہنمیوں میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔“ ❸

---

❶ ٥٢/ الطور: ١٤۔ ❷ صحیح مسلم، الایمان، باب الشفاعة النبی ﷺ لابی طالب، ٥١٣، ٢١٠۔ ❸ ١٥/ الحجر: ٤٣، ٤٤۔

☆ (فیصلہ کے بعد) کافر گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے جب وہ جہنم کے قریب پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے جہنم کے دربان ان سے کہیں گے: کیا تمہارے پاس خود تمہارے لوگوں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور اس دن کے آنے سے ڈراتے تھے؟ وہ جواب دیں گے ''ہاں'' آئے تھے لیکن عذاب کا فیصلہ کافروں پر حق ثابت ہو کے رہا، کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں یہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ تکبر کرنے والوں کے لیے بہت ہی بری جگہ ہے۔ ❶

☆ یقیناً منافق جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔ ❷

☆ قیامت کے دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی ہے؟ وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے؟ ❸

☆ جب کافر جہنم میں پھینکے جائیں گے تو وہ جہنم کے دھاڑنے کی ہولناک آوازیں سنیں گے جہنم جوش کھا رہی ہو گی ایسا معلوم ہو گا کہ غصہ کے مارے ابھی پھٹ جائے گی۔ ❹

☆ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے، جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے

❶ ٣٩/ الزمر: ٧١- ❷ ٤/ النسآء: ١٤٥- ❸ ٥٠/ ق: ٣٥-
❹ ٦٧/ الملك: ٧، ٨-

بجالاتے ہیں۔ (1)

☆ جہنم پر انیس (19) فرشتے مقرر ہیں۔ (2)

☆ جن لوگوں نے گناہ کیے ہیں انہیں گناہ کے مطابق ہی بدلہ دیا جائے گا۔ ذلت ان پر مسلط ہوگی، انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے ہوں۔ یہ لوگ آگ والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (3)

☆ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کیا ہے انہیں ہم یقیناً آگ میں جھونکیں گے جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تا کہ وہ عذاب کا خوب مزہ چکھیں۔ اللہ غالب بھی ہے اور حکمت والا بھی ہے۔ (4)

☆ جہنم کو دیکھتے ہی کافروں کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے۔ (5)

☆ جہنمی عذاب سے تنگ آ کر موت طلب کریں گے لیکن انہیں موت نہیں آئے گی۔" (6)

☆ جہنم کی آگ جہنمیوں کے چہرے کا گوشت جلا ڈالے گی اور ان کے جبڑے باہر نکل آئیں گے۔ (7)

☆ جہنم کی آگ نہ زندہ چھوڑے گی نہ مرنے دے گی۔ (8)

☆ جہنم کی آگ لوگوں کو چکنا چور کر دے گی۔ (9)

(1) ٦٦/ التحریم: ٦۔ (2) ٧٤/ مدثر: ٣٠۔ (3) ١٠/ یونس: ٢٧۔ (4) ٤/ النسآء: ٥٦۔
(5) ١٠/ یونس: ٢٧۔ (6) ٢٥/ الفرقان: ١٣۔ (7) ٢٣/ المؤمنون: ١، ٤۔
(8) ٨٧/ الاعلی: ١٣۔ (9) ١٠٤/ الھمزة: ٤۔

☆ جہنم میں کافروں کو بند کر کے اوپر سے دروازے بند کر دیے جائیں گے۔ (1)

☆ جہنم میں کافر پھنکار ماریں گے اور شور اس قدر ہو گا کہ کانوں پڑی آواز سنائی نہیں دے گی۔ (2)

☆ جہنمیوں کو تھوہر کا زہریلا کانٹے دار اور بدبودار درخت کھانے کے لیے دیا جائے گا۔ (3)

☆ جہنمیوں کے زخموں سے بہنے والا خون اور پیپ نیز کھولتا ہوا پانی جہنمیوں کو پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (4)

☆ جہنمیوں کو آگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ (5)

☆ جہنمیوں کے ہاتھ اور پاؤں زنجیروں سے باندھ دیے جائیں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر برسائے جائیں گے۔ (6)

☆ جہنمیوں کے لیے آگ کا اوڑھنا اور آگ کا بچھونا ہو گا۔ (7)

☆ جہنمیوں کو سخت زہریلی گرم ہوا اور سخت زہریلے گرم دھویں کا عذاب دیا جائے گا۔ (8)

☆ جہنم میں جہنمیوں کو منہ کے بل گھسیٹا جائے گا۔ (9)

☆ جہنمیوں کو لوہے کے گرزوں اور ہتھوڑوں سے مارا جائے گا۔ (10)

☆ جہنمیوں کے پاؤں میں بھاری بیڑیاں ڈالی جائیں گی۔ (11)

---

(1) ١٠٤/ الهمزة: ٨، ٩۔ (2) ٢١/ الانبیآء: ١٠٠۔ (3) ٤٤/ الدخان: ٤٣۔
(4) ١٤/ ابراهیم: ١٦، ١٧۔ (5) ٢٢/ الحج: ٢٠۔ (6) ١٤/ ابراهیم: ٤٩، ٥٠۔
(7) ٧/ الاعراف: ٤١۔ (8) ٥٦/ الواقعه: ٤١، ٤٤۔ (9) ٥٤/ القمر: ٤٨۔
(10) ٢٢/ الحج: ١٩۔ (11) ٧٣/ المزمل: ١٢۔

☆ جہنمی پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے جیسا ہوگا جو چہرے کو بھون ڈالے گا۔ بد ترین پینے کی چیز اور بہت ہی بری آرام گاہ ہے۔ ❶

حدیث سے جہنم کا تعارف

☆ جہنم میں بعض لوگوں کو آگ ٹخنوں تک جلائے گی، بعض لوگوں کو کمر تک جلائے گی اور بعض لوگوں کو گردن تک جلائے گی۔ ❷

☆ ایک دفعہ ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ اچانک دھماکے کی آواز سنی، رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: جانتے ہو یہ آواز کیسی ہے؟ راوی کہتے ہیں، ہم نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ ایک پتھر تھا جو آج سے ستر سال پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا اور وہ آگ میں گرتا چلا جا رہا تھا اور اب وہ جہنم کی تہ تک پہنچا ہے۔“ ❸

☆ جہنم کا احاطہ چار دیواروں پر مشتمل ہے۔ ہر دیوار کے درمیان چالیس سال کی مسافت کا فاصلہ ہے۔ ❹

☆ قیامت کے روز جہنم (میدان حشر میں) لائی جائے گی تو اس کی ستر ہزار باگیں ہوں گی اور ہر باگ کو ستر ہزار فرشتے کھینچ رہے ہوں گے۔ ❺

☆ جہنمی اس قدر روئیں گے کہ اگر ان کے آنسوؤں میں کشتیاں چلائی جائیں تو

---

❶ ١٨/ الكهف: ٢٩۔ ❷ مسلم، الجنة، باب جهنم اعاذنا الله منها، ٢٨٤٥۔

❸ صحيح مسلم، صفة المنافقين، باب جهنم اعاذنا الله منها، ٢٨٤٤۔ ❹ ابو يعلى للاثرى، ٢/ ١٣٥٨۔ ❺ صحيح مسلم، الجنة والنار، باب جهنم، ٢٨٤٢۔

چلنے لگیں (آنسو ختم ہو جائیں گے تو) جہنمی خون کے آنسو بہائیں گے یعنی پانی کے آنسوؤں کی جگہ۔ ❶

☆ کھولتا ہوا پانی کافروں کے سروں پر ڈالا جائے گا جو سر کو چھید کر پیٹ تک پہنچے گا اور پیٹ میں جو کچھ ہو گا اسے کاٹ ڈالے گا اور وہ سب کچھ اس کی پیٹھ سے نکل کر، قدموں میں جا گرے گا اور اس سزا کے بعد کافر پھر اپنی پہلی حالت پر لوٹا دیا جائے گا۔ ❷

☆ اگر جہنم میں کافروں کو مارنے والا لوہے کا ایک گرز زمین پر رکھ دیا جائے اور سارے انسان اور جن اکٹھے ہو جائیں تب بھی اسے نہیں اٹھا سکتے۔ ❸

☆ جہنم میں بختی اونٹ کے برابر سانپ ہوں گے، ان میں سے ایک سانپ کے کاٹنے سے جہنمی چالیس سال تک زہر کا اثر محسوس کرتا رہے گا۔ جہنم میں بچھو خچروں کے برابر ہوں گے، ان میں سے ایک بچھو کے کاٹنے سے چالیس سال تک جہنمی زہر کا اثر محسوس کرتا رہے گا۔ ❹

☆ جہنم میں کافر کی کھال کی موٹائی بیالیس ہاتھ ہوگی۔ ایک دانت احد پہاڑ کے برابر ہوگا اور اس کے بیٹھنے کی جگہ مکہ اور مدینہ کے درمیانی فاصلہ کے برابر ہوگی۔ ❺

☆ قیامت کے روز کافر کی داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی ستر ہاتھ، اس کا بازو بیضاء پہاڑ کے برابر اور ران ورقان پہاڑ کے برابر ہوگی۔

---

❶ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٤/ ١٦٧٩۔

❷ الشرح السنة ، الفتن ، باب صفه النار واهلها حديث حسن۔

❸ مسند ابی یعلیٰ للاثری ، ٢/ ١٣٨٤۔

❹ مشكوٰة المصابيح ، الفتن ، باب صفة النار واهلها الفصل الثالث۔

❺ صحيح ترمذی للالبانی ، ابواب صفة جهنم ، باب ماجاء فی عظم اهل النار۔

اس کے بیٹھنے کی جگہ اتنی ہو گی جتنی میرے اور ربذہ گاؤں کے درمیان فاصلہ ہے۔ ❶

☆ جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہو گا جسے آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ کھولنے لگے گا۔ ❷

☆ محترم قارئین! جہنم کی ہولناکی، وحشتناکی کے مناظر کا مختصر تعارف آپ پڑھ چکے ہیں۔ ہمیں اللہ سے ایسے اعمال کرنے کی توفیق طلب کرنی چاہیے جس سے اللہ ہمیں اس جہنم سے بچا کر اپنی جنت میں داخل کر دے، اس لیے پہلے ہم نے چالیس ایسے اعمال آپ کے سامنے پیش کیے تھے جن کی وجہ سے انسان جنت کا وارث بن جاتا ہے اب ہم ایسے اعمال پیش کرتے ہیں کہ جن کے پائے جانے کی وجہ سے انسان جنت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اللہ ہمیں نیک اور جنتی اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور برے اور جہنمی اعمال سے اجتناب کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اخوکم فی الدین

محمد عظیم بن غلام مصطفیٰ حاصل پوری

---

❶ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ١١٠٥۔

❷ صحيح مسلم، الايمان، باب الشفاعة النبی ﷺ لابی طالب: ٥١٣۔

جنت سے محروم کر دینے والے چالیس عمل

1 نیکی کر کے احسان جتلانا

عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ)) 1

''سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

2 تکبر کرنا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ)) 2

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ایک ذرّے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔''

3 والدین کی نافرمانی کرنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ((ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِي

1 النسائی، الأشربة، باب الروایة فی المدمنین فی الخمر، ٥٦٧٥ و سلسلة الاحادیث الصحیحة: ٦٧٠۔ 2 صحیح مسلم، الایمان، باب تحریم الکبر و بیانه، ٢٦٥۔

يُقِرُّ فِي أَهْلِهِ الْخَبَثَ)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین آدمیوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے، ہمیشہ شراب پینے والا، والدین کا نافرمان اور دیوث جو اپنے اہل وعیال میں خباثت (بے حیائی) کو برقرار رکھتا ہے۔''

4 زبان کا غلط استعمال کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: عَنْ أَكْثَرِ مَا يَدْخُلُ النَّاسُ النَّارَ فَقَالَ: ((اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے اعمال کے بارے میں دریافت کیا گیا جن کی وجہ سے اکثر لوگ جہنم میں جائیں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''منہ اور شرمگاہ کا غلط استعمال کرنا۔''

5 چغلی کرنا

عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ)) ❸

''سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔''

---

❶ سنن النسائی، ٥/ ٨٥ وصحیح الترغیب، ٢/ ٢٥ ومسند احمد، ٢/ ٦٩۔

❷ الترمذی، البر والصلة، باب ما جاء فی الخلق، ٢٠٠٤ وابن ماجه، ٤٢٤٦ والسلسلة الصحيحة، ٩٧٧۔ ❸ مسلم، الایمان، باب بیان غلظ تحریم النمیمة، ١٠٥۔

6 رشتہ داری توڑنا

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ)) 1

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں کاٹنے والا داخل نہیں ہوگا یعنی رشتہ داری توڑنے والا۔“

7 حرام کھانا

عَنْ أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ)) 2

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو جسم حرام غذا سے پلا ہے وہ جنت میں نہیں جائے گا۔“

8 ہمسائے کو اذیت دینا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ)) 3

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ نہ ہو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

---

1 بخاری، الأدب، باب اثم القاطع، ٥٩٨٤ ومسلم، ٦٥٢٠ـ 2 ابن حبان، ٥٥٤١؛ صحیح الترغیب، البیوع، ١٧٢٨؛ مشکوٰۃ للالبانی، ٢/ ٧٨٧ـ

3 صحیح مسلم، الایمان، باب بیان تحریم ایذاء الجار، ١٧٢-

9 اپنا نسب تبدیل کرنا

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ ((مَنِ ادَّعٰی إِلٰی غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ)) 1

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص جانتے بوجھتے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا باپ بنائے اس پر جنت حرام ہے۔''

10 ناجائز لوگوں کا مال کھانا

عَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) 2

سیدہ خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کئی لوگ، اللہ کے مال پر ناجائز طریقے سے تصرف کرتے ہیں، ان کے لیے قیامت کے دن آگ ہوگی۔''

11 ذمی (معاہد) کو قتل کرنا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا

---

1 صحیح بخاری، الفرائض، باب من ادعی الی غیر ابیه، ٦٧٦٦۔ 2 صحیح بخاری، فرض الخمس، باب قوله تعالیٰ: ﴿فَإِنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ﴾، ٣١١٨۔

لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی ذمی (عہد والے) کو قتل کرے گا وہ جنت کی خوشبو سے بھی محروم ہو جائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے آتی ہے۔“

⑫ مسلمان کا حق مارنا

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ)) ❷

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق وصول کر لے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کی آگ کو واجب اور جنت کو حرام کر دیتے ہیں۔“

⑬ شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ)) ❸

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تہبند کا وہ حصہ جو ٹخنوں سے نیچے ہوگا جہنم میں جائے گا۔“

---

❶ صحیح بخاری، الجزیة والموادعة، باب اثم من قتل معاهدا بغیر جرم، ٣١٦٦۔
❷ صحیح مسلم، الایمان، باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین......۔
❸ صحیح بخاری، اللباس، باب ما اسفل من الکعبین فهو فی النار، ٥٧٨٧۔

⑭ سونے کے برتنوں میں پینا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ)) ❶

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص چاندی اور سونے کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔“

⑮ عورت کا مرد کی مشابہت کرنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالدَّيُّوْثُ وَرَجِلَةُ النِّسَاءِ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ والدین کا نافرمان، دیوث اور مرد کی مشابہت کرنے والی عورت، جنت میں نہیں جائے گی۔“

⑯ رعایا کو دھوکہ دینے والا حاکم

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((مَا

---

❶ صحیح بخاری، الاشربة، باب آنیة الفضة، ٥٦٣٤ ومسلم، اللباس والزینة باب تحریم استعمال اوانی الذھب والفضة فی الشرب وغیرہ۔

❷ صحیح الجامع الصغیر، ٣/٣٩٥٨ للالبانی۔

مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ)) [1]

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا "مسلمان رعیت پر حکومت کرنے والا حاکم اگر اس حال میں مرا کہ وہ اپنی رعیت سے دھوکہ کر رہا تھا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔"

17 بدزبانی اور بدمزاجی رکھنے والا

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ)) [2]

سیدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بدزبان اور بدمزاج آدمی جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔"

18 بلا وجہ عورت کا طلاق طلب کرنا

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ)) [3]

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس عورت نے اپنے شوہر سے بلا وجہ طلاق مانگی اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔"

---

[1] صحیح بخاری، الاحکام، باب من استرعی رعیة فلم ینصح، ۷۱۵۱۔

[2] صحیح ابی داود للالبانی، الادب، باب فی حسن الخلق، ۳/ ۴۰۱۷۔

[3] صحیح الترمذی للالبانی، ابواب الطلاق واللعان، باب ماجاء فی المختلعات، ۱/ ۹۴۸۔

(19) صرف کالا خضاب لگانا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((يَكُوْنُ قَوْمٌ يَخْضِبُوْنَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيْحُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ)) (1)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخری زمانے میں کچھ لوگ کبوتر کے سینے جیسا سیاہ رنگ کا خضاب لگائیں گے ایسے لوگ جنت کی خوشبو تک نہ پائیں گے۔''

(20) شوہر کی ناشکری کرنا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى إِلَى امْرَأَةٍ لَا تَشْكُرُ لِزَوْجِهَا)) (2)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ایسی عورت کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو اپنے شوہر کا شکر ادا نہیں کرتی۔''

(21) زنا کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

---

(1) صحیح ابی داود للالبانی، الترجل، باب ماجاء فی خضاب السوداء، ۲/ ۳۵۴۸۔ (2) صحیح ترغیب، النکاح، باب ترغیب الزوج فی الوفاء بحق زوجته وحسن عشرتها والمرأة بحق زوجها وطاعته، ۱۹۴۴ والحاکم، ۲/ ۱۹۰۔

اَلِيْمٌ: شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُتَكَبِّرٌ)) ❶

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ روزِ قیامت نہ کلام کرے گا نہ انہیں پاک کرے گا (گناہوں سے) اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (وہ تین یہ ہیں) بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔''

22 بخل اور سرکشی کرنا

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ)) ❷

سیدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں جہنمیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر سرکش، بخیل اور متکبر جہنمی ہے۔''

23 جھوٹ بولنا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا)) ❸

---

❶ صحیح مسلم، الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار، ١٠٧۔ ❷ صحیح بخاری، التفسیر، باب قوله تعالیٰ ﴿عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ﴾۔ ❸ صحیح بخاری، المظالم والغصب، باب قول الله تعالیٰ وهو الد الخصام، ٢٤٥٧ ومسلم، ٢٦٦٨۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ آتش جہنم کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے حتی کہ اللہ کے ہاں بھی کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔''

24 فضول گفتگو

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالٰی لَا یُلْقِی لَهَا بَالًا یَهْوِیْ بِهَا فِیْ جَهَنَّمَ)) [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بسا اوقات بندہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی والی بات کرتا ہے جس کی طرف اس کا دھیان بھی نہیں ہوتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔''

25 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ: ((مَنْ یَّقُلْ عَلَیَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) [2]

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ''جس شخص نے میری طرف ایسی بات

---

[1] صحیح بخاری، الرقاق، باب حفظ اللسان، ٦٤٧٨۔

[2] صحیح بخاری، العلم، باب اثم من کذب علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

منسوب کی جو میں نے نہیں کہی وہ اپنی جگہ جہنم میں بنا لے۔"

26 علمِ دین چھپانا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ)) 1

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص سے دین کا مسئلہ دریافت کیا گیا اور اس نے چھپایا، قیامت کے روز اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔"

27 دوغلہ پن اختیار کرنا

عَنْ عَمَّارٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنَ النَّارِ)) 2

سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا میں دوغلہ پن اختیار کیا اس کے لیے روز قیامت آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔"

28 خودکشی کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: ((الَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ، وَالَّذِي يَطْعُنُهَا يَطْعُنُهَا فِي النَّارِ)) 3

---

1 صحیح ترمذی للالبانی، العلم، باب ماجاء فی کتمان العلم، ٢/ ٢١٣٥۔

2 صحیح ابی داود للالبانی، الادب، باب فی ذی الوجهین، ٣/ ٤٠٧٨۔

3 صحیح بخاری، الجنائز، باب ماجاء فی قاتل النفس: ١٣٦٥۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر مرے وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جو شخص تیر (خنجر، بندوق) سے اپنے آپ کو مارے وہ جہنم میں بھی اپنے آپ کو تیر مارتا رہے گا۔''

29 جانداروں کی تصویر بنانا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَاللّٰهِ الْمُصَوِّرُوْنَ)) 1

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(قیامت کے دن) تصویریں بنانے والوں کو اللہ کے ہاں سب سے زیادہ سخت عذاب ہوگا۔''

30 دنیاوی جاہ وجلال کے لیے علم کا سیکھنا

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَآءَ اَوْلِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَآءَ وَيَصْرِفُ بِهٖ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ)) 2

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص علم (دین) حاصل کرے، علما سے فخر کرنے کے لیے یا بے علم لوگوں سے جھگڑا کرنے کے لیے یا

1 صحیح بخاری، اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ۔

2 صحیح ترمذی، العلم، باب فیمن یطلب العلم بعلم الدنیا، ۲/ ۲۱۲۸۔

(بڑے) لوگوں کے چہرے اپنی طرف (جھوٹی شہرت کی خاطر) متوجہ کرنے کے لیے اللہ انہیں آگ میں داخل فرمائے گا۔"

31 شہرت کا لباس پہننا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے دنیا میں شہرت اور ناموری کے لیے کپڑے پہنے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ذلت کا لباس پہنائے گا پھر اس میں آگ لگا دے گا۔"

32 دھوکہ اور فریب دینا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا وَالْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے دھوکہ کیا وہ ہم میں سے نہیں۔ فریب اور دھوکہ آگ میں ہے۔"

---

❶ ابن ماجه، اللباس، باب من لبس شهرة من الثياب، ٣٦٠٦ حديث حسن۔

❷ سلسلة الاحاديث الصحيحة، ١٠٥٨/٣ حديث حسن۔

(33) مردوں کا سونا پہننا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَأى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِيْ يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ ((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلٰى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِيْ يَدِهِ)) (1)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی آپ ﷺ نے اس کے ہاتھ سے وہ انگوٹھی اتاری اور دور پھینک دی پھر فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے ہاتھ میں لینا چاہتا ہے تو وہ (سونے) کی انگوٹھی پہن لیتا ہے۔''

(34) بندے کا پسند کرنا کہ میرا کھڑے ہو کر استقبال ہو

عَنْ أَبِيْ مِجْلَزٍ قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ رضی اللہ عنہ فَقَامَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ صَفْوَانَ رضی اللہ عنہما فَقَالَ: اِجْلِسَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَقُوْلُ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) (2)

''سیدنا ابومجلز سے مروی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے آنے پر حضرت عبداللہ بن زبیر اور صفوان رضی اللہ عنہما کھڑے ہو گئے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دونوں بیٹھ جاؤ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص یہ پسند کرے کہ لوگ دست بستہ باادب اس کے سامنے کھڑے

---

(1) مسلم، اللباس والزينة، باب تحريم خاتم الذهب على الرجال۔ (2) ترمذی، الاستيذان، باب ماجاء فی كراهية قيام الرجل للرجل، ۲/ ۲۲۱۲ حديث صحيح۔

ہوں وہ اپنی جگہ جہنم میں بنالے۔“

35 شراب پینا اور نشہ کرنا

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ)) ❶

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور اللہ تعالیٰ نے عہد کیا ہے کہ جو نشہ آور مشروب پیئے گا اسے جہنم میں جہنمیوں کا پسینہ پلائے گا۔“

36 غیبت کرنا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَمَّا عُرِجَ لِيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيْلُ؟ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ اَعْرَاضِهِمْ)) ❷

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معراج کے دوران میرا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جن کے ناخن سرخ تانبے کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور اپنے سینوں کو نوچ نوچ کر زخمی کر رہے تھے میں نے پوچھا: اے جبریل یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے بتایا یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں کا گوشت کھاتے تھے (یعنی غیبت کرتے تھے) اور

❶ صحیح مسلم، الاشربة، باب بیان ان کل مسکر خمر و ان کل خمر حرام۔
❷ صحیح ابی داود للالبانی، الأدب، باب فی الغیبة، ۳/ ۴۰۸۲۔

ان کی عزتوں کو پامال کرتے تھے۔"

37 سود کھانا

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثِ الرُّؤْيَا قَالَ: قَالَا لِي ((وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهْرِ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا)) [1]

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "(خواب میں میرے پوچھنے پر) جبریل اور میکائیل علیہما السلام نے مجھے بتایا کہ "اور وہ شخص جو (خون کی) ندی میں غوطے کھا رہا تھا اور جس کے منہ میں (بار بار) پتھر ڈالے جا رہے تھے وہ شخص تھا جو (دنیا میں) سود کھاتا تھا۔"

38 ناحق مومن کو قتل کرنا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللهُ فِي النَّارِ)) [2]

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر آسمان اور زمین میں رہنے والی ساری مخلوق (جن وانس اور فرشتے) ایک مومن آدمی کے قتل میں شریک ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سب کو منہ کے بل جہنم میں ڈال دے گا۔"

---

[1] صحیح بخاری، التعبیر، تعبیر الرؤیا بعد صلاة الصبح۔

[2] صحیح ترمذی للالبانی، الدیات، باب الحکم فی الدماء، ۲/ ۱۱۲۸۔

39 اچھی طرح وضو نہ کرنا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ :((وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ)) 1

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ان کی ایڑیاں (گیلی نہ ہونے کی وجہ سے) چمک رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(خشک) ایڑیوں کے لیے آگ سے ہلاکت ہے وضو اچھی طرح کیا کرو۔''

40 جانوروں پر ظلم کرنا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: عُذِّبَتْ اِمْرَأَةٌ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ)) 2

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بلا شبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(بنی اسرائیل کی) ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر رکھا تھا جس وجہ سے وہ مر گئی تھی اور اس کی سزا میں وہ

---

1 صحیح بخاری، الوضوء، باب غسل الأعقاب، ١٦٥ ومسلم، ٢٤٢ والترمذی، ٤١ وابن ماجه ٤٥٣۔ 2 صحیح بخاری، أحادیث الأنبیاء، بابٌ ٣٤٨٢؛ مسلم، ٢٢٤٢ والبیهقی، ٥/ ٢١٤۔

دوزخ میں چلی گئی جب وہ عورت بلی کو باندھے ہوئے تھی تو اس نے اسے کھانے کے لیے کوئی چیز نہ دی، نہ پینے کے لیے اور نہ ہی اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔''

خطبا اور مبلغین کے لیے نادر تحفہ

دروس المساجد

تالیف

محمد عظیم حاصل پوری حفظہ اللہ

☆ مختصر تشریحات اور عام فہم مطالب حدیث کا مجموعہ

☆ تیار شدہ دروس جو کہ ہر مبلغ کی ضرورت ہیں

☆ مختلف عنوانات کا بہترین معلوماتی خزانہ

☆ آفسٹ پیپر، خوبصورت سرورق، بہترین طباعت

مکتبہ اسلامیہ

لاہور بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار فون: 042-7244973

فیصل آباد بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ فون: 041-2631204

جنت

سے محروم کر دینے والے چالیس اعمال